

## الحجاب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اعتکاف کا اصل مقصود تقرب الی اللہ اور اللہ کی ذات سے لولگانا ہے۔ پس اعتکاف میں زیادہ سے زیادہ وقت عبادت الہی میں گزارنا چاہیے۔ اعتکاف کے اس مقصد کے پیش نظر معتکف کا ضرورت کے بغیر مسجد سے نکلتا روایات میں ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ پس اگر تو نہانا کسی ضرورت کے تحت ہو جیسا کہ غسل جنابت یا میل کچیل و پسینہ وغیرہ دور کرنے کے لیے تو اس کی اجازت ہے لیکن روٹین اور عادت پوری کرنے کے لیے صبح و شام کے غسل کے لیے مسجد سے باہر نکلتا اعتکاف کی روح و مقاصد کے خلاف طرز عمل ہے۔

شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:

جس مسجد میں نماز باجماعت ادا کی جاتی ہو وہاں اعتکاف کیا جاسکتا ہے، اور اگر اعتکاف کرنے والا ان میں سے ہو جن پر جمعہ واجب ہے تو وہ جمعہ کے لیے دوسری مسجد میں جاسکتا ہے، اس لیے اگر اس مسجد میں جہاں جمعہ ہوتا ہو وہاں اعتکاف کیا جائے تو افضل ہے۔ اعتکاف کرنے والے کے لیے روزہ لازم نہیں۔

اعتکاف کرنے والے کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ دوران اعتکاف نہ تو کسی مریض کی عیادت کے لیے جائے اور نہ ہی کسی کی دعوت کھانے مسجد سے باہر جائے، اور نہ ہی اپنی گھر بیویوں و ریات پوری کرنے کے لیے مسجد سے نکلے، اور نہ ہی کسی جنازہ کے ساتھ جائے اور اسی طرح ڈیوٹی پر جانے کے لیے مسجد سے باہر نہ نکلے کیونکہ حدیث میں ہے کہ:

لے اور نہ ہی اس سے مباشرت کرے، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ: اعتکاف کرنے والے کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ کسی مریض کی عیادت نہ کرے، اور نہ ہی کسی جنازہ کے ساتھ جائے، اور نہ عورت کو چھو (اور نہ ہی کسی کام کے لیے نکلے، لیکن جس کام کے بغیر گزارہ نہ ہو وہ کر سکتا ہے۔) (سنن ابوداؤد حدیث نمبر: 2473)۔ (اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء 410/10)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوة

محدث فتویٰ کمیٹی